ٹرکی فارمنگ

(TURKEY FARMING)

ڈائریکٹوریٹ آف پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، راولپنڈی فون نمبر 65-051-9290163

محکمہ لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ پنجاب

ٹرکی فارمنگ

ڈاکٹر عبدالرحمٰن ڈائریکٹر

ڈاکٹر عبدالرشید سینئر ریسرچ آفیسر

ڈاکٹر فوزیہ سرور وٹرنری آفیسر (ہیلتھ)

پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، پنجاب، شمس آباد، راولپنڈی

محکمہ لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ پنجاب

ویب سائٹ www.poultry.punjab.gov.pk

ای۔میل dpri@livestockpunjab.gov.pk

ٹرکی فارمنگ(TURKEY FARMING)

۱۔ تعارف

ٹرکی شمالی امریکہ اور یورپ کا ایک مشہور پرندہ ہے لیکن باقی دنیا میں اس کی افزائش ابھی تجارتی اعتبار سے شروع نہیں ہوئی ہے۔اس کی ممکنہ وجہ یہ ہے کہ مرغی کا گوشت بہت زیادہ عام ہو چکا ہے۔اس حقیقت کے باوجود ترقی پذیر ممالک میں ٹرکی فارمنگ کی صلاحیت موجود ہے۔خاص طور پر اُن علاقوں میں جہاں لوگ کم چربی والا گوشت پسند کرتے ہیں۔ٹرکی فارمنگ چھوٹے فارمرز کے لیے نہایت موزوں ہے، کیونکہ اس پر بہت کم لاگت آتی ہے۔مرغی کے برعکس ٹرکی کو صرف گوشت کے حصول کے لیے پالا جاتا ہے۔کیونکہ ان میں بڑھوتری کی شرح کافی زیادہ ہے۔

ٹرکی فارمنگ مرغبانی، بطخ فارمنگ اور بٹیر فارمنگ کے بعد اقتصادی اعتبار سے نہایت اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔اس کو صرف گوشت کے حصول کے لیے پالا جاتا ہے اور اس میں باقی پرندوں کے گوشت کی نسبت چربی کی مقدار انتہائی کم ہوتی ہے۔مغربی ممالک میں ٹرکی فارمنگ بہت زیادہ عام ہے جن میں امریکہ، کینیڈا جرمنی، فرانس، اٹلی اور انگلینڈ سرفہرست ہیں۔ان ممالک میں ٹرکی کی فی کس سالانہ کھپت تقریباً 4 سے 8 کلو ہے۔2004 میں ٹرکی کی کل آبادی تقریباً276 ملین ریکارڈ کی گئی۔

۲۔ غذائی و معاشی اہمیت

مادہ ٹرکی تقریباً30 ہفتے کی عمر میں انڈے دینا شروع کر دیتی ہے۔اور مزید24 ہفتے تک انڈے دیتی ہے۔اگر مناسب خوراک اور روشنی مہیا کی جائے تو مادہ ٹرکی سالانہ 60 سے100 انڈے دیتی ہے۔جن میں70 فیصد انڈے وہ سہ پہر میں دیتی ہے۔ٹرکی کے انڈے ہلکے براؤن رنگ کے ہوتے ہیں۔جن کا وزن عموماً85 گرام تک ہوتا ہے۔یہ ایک طرف سے نوکدار ہوتے ہیں اور ان کا چھلکا سخت ہوتا ہے۔ان میں لحمیات، چکنائی، کاربوہائیڈریٹ اور نمکیات کا تناسب بالترتیب13.1 فیصد،11.8 فیصد،1.7 فیصد اور 0.8 فیصد ہوتا ہے۔زردی میں کولیسٹرول کی مقدار15.67 سے23.97 ملی گرام فی گرام ہوتی ہے۔

ٹرکی کے گوشت میں بیماریوں سے شفا کی خصوصیات بدرجہ اتم موجود ہے۔لوگ اس کے گوشت کو اس لیے ترجیح دیتے ہیں کیونکہ اس میں چربی کی مقدار انتہائی کم ہوتی ہے۔ٹرکی کے گوشت میں لحمیات کی مقدار20 فیصد، چکنائی5 فیصد جبکہ توانائی کی مقدار218 کیلوری اور کولیسٹرول کی مقدار70 ملی گرام فی100 گرام ہوتی ہے۔اس میں پوٹاشیم، سوڈیم، میگنیشیم، آئرن، کیلشیم اور زنک جیسی افزوز معدنیات بھی موجود ہوتی ہیں۔اس میں وٹامن بی۔6 اور بی۔12 وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

۳۔ **ٹرکی فارمنگ کے اقتصادی امور**

نر اور مادہ کا تناسب	1:5	
انڈے کا اوسط وزن	85 گرام	
ایک دن کے چوزے کا وزن	50 گرام	
بالغ ہونے کی عمر	30 ہفتے	
انڈے دینے کا دورانیہ	24 ہفتے	
اوسطاً انڈوں کی تعداد	80-100	
انڈے سینے کا دورانیہ	28 دن	
مارکیٹنگ کی عمر	نر: 14-15 ہفتے	مادہ: 17-18 ہفتے
مارکیٹنگ پر وزن	نر: 7.5 کلوگرام	مادہ: 5.5 کلوگرام
خوراک کی کارکردگی (FCR)	2.7-2.8	
مارکیٹنگ تک خوراک کا استعمال	نر: 24-26 کلوگرام	مادہ: 17-19 کلوگرام
بروڈنگ کے دوران شرح اموات	3-4%	

۴۔ **بریڈز**

دنیا میں ٹرکی کی مندرجہ ذیل 7 بریڈز مشہور ہیں۔

۱۔ وائٹ ہالینڈ

۲۔ بلیک

۳۔ باؤربن ریڈ

۴۔ سلیٹ

۵۔ برونز

۶۔ بیلٹس وِلے

۷۔ نیرگ اینسٹ

۵۔ انڈوں سے بچے نکلوانے کا عمل

ٹرکی میں انڈے سینے کا دورانیہ 28 دن پر مشتمل ہوتا ہے۔اس کے دو طریقے ہیں۔

قدرتی طریقہ

قدرتی طور پر مادہ ٹرکی 10 سے 15 انڈے سینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔صاف انڈے مادہ ٹرکی کے نیچے رکھنے سے بچے نکلنے کی شرح 60 سے 80 فیصد تک ہوجاتی ہے۔

مصنوعی طریقہ

اس میں انکوبیٹر کے ذریعے انڈوں سے بچے نکلوائے جاتے ہیں۔

۶۔ انڈے سینے کے ضروری عوامل

	درجہ حرارت(F)	نمی(%)
سیٹر	99.5	61-63
ہیچر	99.5	85-90
ٹرننگ	دن میں کم از کم 5 سے 7 مرتبہ	-

۷۔ بروڈنگ

ٹرکی میں 0 سے 4 ہفتے کا دورانیہ بروڈنگ کا دورانیہ کہلاتا ہے۔سردیوں میں اس کو پانچ سے چھ ہفتے تک بڑھا دیا جاتا ہے۔عمومی طور پر ٹرکی کے بچوں کو مرغی کے بچوں کی نسبت 2 گنا جگہ کی ضرورت ہوتی ہے۔بروڈنگ کے لیئے گیس کے ہیٹر یا بجلی کے بلب وغیرہ کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

بروڈنگ کے ضروری عوامل

۱۔ 0 سے 4 ہفتے تک فی پرندہ 1.5 مربع فٹ جگہ مہیا کی جائے۔

۲۔ بروڈنگ کی جگہ کو چوزوں کی آمد سے 2 دن پہلے تیار کر دیا جائے۔

۳۔ بچھالی کو 2 میٹر قطر کی گولائی میں بچھا کر ایک فٹ اُونچا چِک گارڈ لگایا جائے۔

۴۔ شروع میں درجہ حرارت 95 ڈگری فارن ہائیٹ رکھا جائے جس کو 4 ہفتے تک بتدریج 5 ڈگری کم کیا جائے۔

۵۔ کم گہرائی والے پانی کے برتن استعمال کیے جائیں۔

ٹرکی کو 4 ہفتے تک بہت زیادہ نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس عرصے میں اموات کی شرح اوسطاً 6 سے 10 فیصد تک ہوتی ہے۔ یہ کھانے پینے کے حوالے سے کافی تذبذب کا شکار ہوتے ہیں اس لیے ان کو زبردستی کھلایا پلایا جاتا ہے۔

ابتدائی اموات کی ایک بڑی وجہ ٹرکی کے بچوں کا بھوکا رہنا ہے۔ اس لیے خوراک اور پانی کی فراہمی میں خصوصاً احتیاط سے کام لینا چاہیے۔

لحمیات اور توانائی کی کمی کو پورا کرنے کے لیے ایک لیٹر پانی میں 100 ملی لیٹر دودھ اور 10 ٹرکی کے بچوں کو ایک ابلا ہوا انڈا 15 دن تک دیا جاسکتا ہے۔

کھانے پینے کے برتنوں کو انگلی سے ہلکا سا تھپتھپا کر بچوں کو اس طرف متوجہ کیا جاسکتا ہے۔ اس مقصد کے لئے رنگین پتھر بھی برتنوں میں ڈالے جاسکتے ہیں۔

۸۔ بچھالی

عام طور پر لکڑی کا برادہ اور چاولوں کا چھلکا بچھالی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ بچھالی کی تہہ شروع میں 2 انچ موٹی ہونی چاہیے۔ جسکو بعد میں بڑھا کر 3 سے 4 انچ کیا جاسکتا ہے۔ بچھالی کو جُڑنے سے بچانے کے لیے ترنگے کا استعمال ضروری ہے۔

۹۔ چونچ کاٹنا

پر نوچنے اور زخمی کرنے کی عادت سے پرندوں کو محفوظ رکھنے کے لئے ان کی چونچ کاٹنا ضروری ہے۔ ایک دن کی عمر میں یا تین سے پانچ ہفتے کی عمر میں چونچ کاٹ دینا بہتر ہے۔ عموماً چونچ کا دو تہائی حصہ کاٹا جاتا ہے۔

۱۰۔ سنوڈ (Snood) کاٹنا

لڑائی کے دوران ٹرکی پرندوں کو زخمی ہونے سے بچانے کے لیے سنوڈ کاٹی جاتی ہے۔ ایک دن کی عمر میں انگلی سے دبا کر سنوڈ کاٹ دی جاتی ہے۔ اور اگر پرندے بڑے ہو جائیں تو تین ہفتے کی عمر میں قینچی کا استعمال کیا جاتا ہے۔

۱۱۔ حفاظتی ٹیکہ جات

بیماریوں سے بچانے کے لئے مندرجہ ذیل حفاظتی ٹیکہ جات کے شیڈول پر عمل کرنا ضروری ہے:۔

عمر	حفاظتی ٹیکہ	طریقہ
1 دن	رانی کھیت	ناک/آنکھ میں قطرہ
5 ہفتے	فاوَل پاکس	گوشت میں ٹیکہ
6 ہفتے	رانی کھیت	گوشت میں یا زیرِ جلد ٹیکہ
10 ہفتے	فاوَل کولرا	گوشت میں ٹیکہ

۱۲۔ ٹرکی کو پالنے کے مختلف طریقے

ا۔ فری رینج سسٹم

اس میں خوراک پر 50 فیصد کم لاگت آتی ہے۔اور منافع کی شرح بھی زیادہ ہے۔ایک ایکڑ اراضی میں عموماً 200 سے 250 بالغ ٹرکی پالے جاسکتے ہیں۔3 سے 4 مربع فٹ جگہ فی پرندہ کے حساب سے رات کو سایہ دار جگہ فراہم کی جانی چاہیے۔اس مقصد کے لئے سایہ دار درخت بھی لگائے جا سکتے ہیں جو کہ درجہ حرارت کم کرنے میں بھی معاون ثابت ہوتے ہیں۔

۲۔ شیڈ میں پالنا (Intensive System)

اس میں پرندوں کی پیداواری کارکردگی قدرِ بہتر اور بیماری کی شرح کم ہوتی ہے۔پرندے دھوپ، بارش، تیز آندھی وغیرہ سے محفوظ رہتے ہیں۔اس کی مینجمنٹ آسان ہے اور مزدوروں پر بھی کم خرچ آتا ہے۔

شیڈ کی خصوصیات:

۱۔ شیڈ قدرے بلندی پر ہونا چاہیے۔ اور اس کی لمبائی کا رُخ مشرق سے مغرب ہو۔ شیڈ ہوادار ہو اور اس میں نکاسی آب کا مناسب انتظام موجود ہو۔ فرش پختہ ہو جس کو آسانی سے صاف کیا جا سکے۔

۲۔ شیڈز کا درمیانی فاصلہ کم از کم 60 سے 65 فٹ ہو اور چھوٹے بچوں اور بالغ پرندوں کے شیڈ کا فاصلہ تقریباً 150 سے 300 فٹ ہونا ضروری ہے۔ شیڈ کی اونچائی 8 سے 10 فٹ جبکہ چوڑائی 30 فٹ سے زیادہ نہ ہو۔ چھت کو 3 فٹ آگے بڑھا دینے سے بارش کے پانی کو شیڈ کے اندر آنے سے بچایا جا سکتا ہے۔

ٹرکی میں شرح بڑھوتری زیادہ ہے اس لیے ان کی بہتر کارکردگی کے لئے عمر کے مطابق مناسب جگہ مہیا کرنا ضروری ہے۔

عمر	جگہ
3-4 ہفتے تک	1 مربع فٹ
4-8 ہفتے تک	1.5 مربع فٹ
8-12 ہفتے تک	2 مربع فٹ
12-16 ہفتے تک	2.5 مربع فٹ
16 ہفتے تک	3.5 مربع فٹ

نظام تنفس کی بیماریوں کی شرح کم کرنے کے لئے جگہ کو ہوادار ہونا چاہیے۔ Range System میں شیڈ کی جگہ ایک تہائی کم کر دی جاتی ہے۔ کیونکہ بارش اور دھوپ سے بچانا ہی مقصد ہوتا ہے۔

ٹرکی کو چکن کی نسبت زیادہ درجہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ Deep Litter System میں عموماً ٹرکی اور چکن کی مینجمنٹ ایک جیسی ہوتی ہے۔ لیکن خوراک اور پانی کے برتن اور مہیا کی گئی جگہ کے حوالے سے مناسب احتیاط سے کام لینا چاہیے۔

ٹرکی پرندوں کو پکڑنے کا مناسب طریقہ

ہر عمر کے پرندوں کو ایک چھڑی کی مدد سے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا جا سکتا ہے۔ ٹرکی کو پکڑنے کے لیے کم روشنی والا کمرہ بہتر ہوتا ہے۔ جہاں ان کو کسی قسم کا زخمی کیے بغیر دونوں ٹانگوں سے با آسانی پکڑا جا سکتا ہے۔ بالغ ٹرکی کو 3 سے 4 منٹ سے زیادہ نہیں پکڑنا چاہیے۔

۱۳۔ کھانے، پینے اور رہائش کی جگہ

عمر کی حد	رہائش کی جگہ (مربع فٹ)	کھانے کی جگہ (سینٹی میٹر)	پینے کی جگہ (سینٹی میٹر)
0 سے 4 ہفتے	1 سے 1.25	2.5	1.5
5 سے 16 ہفتے	2.5	5.0	2.5
16 سے 30 ہفتے	4.0	6.5	2.5
بریڈر	5.5	7.5	2.5

ٹرکی عموماً اعصابی مزاج کے مالک ہوتے ہیں۔ اس لیے وہ بہت جلد گھبراہٹ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ تاہم وزٹرز کی آمد و رفت پر پابندی ہونی چاہیے۔

۱۴۔ ٹرکی کی غذائی ضروریات

اجزاء	نر (ہفتے) 0-4	4-8	8-12	12-16	16-20	20-24	بالغ / بریڈر
	مادہ (ہفتے) 0-4	4-8	8-11	11-14	14-17	17-20	
ME/Kg Diet	2800	2900	3000	3100	3200	3300	2900
پروٹین ٪	28	26	22	19	16	14	14
لائسین ٪	1.6	1.5	1.3	1.0	0.8	0.65	0.6
میتھیونین ٪	0.5	0.45	0.38	0.33	0.28	0.23	0.2
کیلشیم ٪	1.2	1.0	0.85	0.75	0.65	0.5	2.25
فاسفورس ٪	0.7	0.6	0.5	0.5	0.4	0.4	0.6

- ٹرکی کے لیے دو طرح کی خوراک استعمال کی جاتی ہے۔

  1۔میش 2۔پیلٹ / کرمبز

- مرغی کی نسبت ٹرکی کو زیادہ لحمیات، وٹامن، نمکیات اور توانائی کی ضرورت ہوتی ہے۔
- نر اور مادہ ٹرکی کی توانائی اور لحمیاتی ضروریات بھی مختلف ہیں اس لیے بہترین نتائج کے لیے ان کو بھی الگ الگ پالنا چاہیے۔
- خوراک کو زمین پر ڈالنے سے اجتناب کرنا چاہیے اور خوراک کے برتن استعمال کرنے چاہیے۔
- اگر خوراک کی تبدیلی مقصود ہو تو اس کو بتدریج تبدیل کرنا چاہیے۔
- صاف پانی کی فراہمی ہر وقت ضروری ہے۔ گرمیوں میں پانی کے برتنوں کی تعداد زیادہ کر دینی چاہیے۔
- گرمیوں میں خوراک دن کے ٹھنڈے اوقات میں دینی چاہیے۔
- Intensive System میں ٹرکی کو 50% تک تازہ لوسرن چارہ کے طور پر بھی دیا جا سکتا ہے۔

عمر، وزن اور خوراک کا استعمال (فی پرندہ)

عمر	وزن (کلوگرام)	خوراک (کلوگرام)	مجموعی کارکردگی (FCR)
	نر / مادہ	نر / مادہ	نر / مادہ
4 ہفتے تک	0.63 /0.72	0.81 / 0.95	1.3 / 1.3
8 ہفتے تک	1.90 / 2.36	3.4 / 3.99	1.7/1.8
12 ہفتے تک	3.85 / 4.72	9.25 / 11.34	2.4 / 2.4
16 ہفتے تک	5.53 / 7.26	15.69 / 19.86	2.7 / 2.8
20 ہفتے تک	6.75 / 9.62	23.13 / 28.26	2.9 / 3.4

۱۵۔ **مارکیٹنگ:۔**

عموماً ٹرکی کو 6 ماہ کی عمر میں گوشت کے مقصد کے لئے فروخت کر دیا جاتا ہے۔ 16 ہفتے کی عمر میں نر اور مادہ ٹرکی کا وزن بالترتیب 7.2 کلو اور 5.5 کلو ہوتا ہے۔ مارکیٹنگ کے لئے مناسب وزن 8-6 کلو ہے۔ مارکیٹنگ کے وقت نر ٹرکی کی مجموعی کارکردگی 1:2.8 جبکہ مادہ ٹرکی کی کارکردگی 1:2.7 ہونی چاہیے۔ زیادہ وزن کی وجہ سے یہ چکن کے مقابلے میں لوگوں میں عام نہیں ہے۔ مختلف تہواروں پر جیسا کہ کرسمس اور نئے سال کی تقریبات پر اس کی طلب/ مانگ بڑھ جاتی ہے۔ ٹرکی کا گوشت غذائی اعتبار سے مختلف بیماریوں سے علاج کی خصوصیات کا حامل بھی ہے۔ یہ 100 گرام خوراک کھا کر 30 گرام لحمیات بنا سکتا ہے۔ اس میں گوشت کا تناسب 87-80% جو کہ گوشت پیدا کرنے والی تمام نسلوں میں سب سے زیادہ ہے۔

۱۶۔ ٹرکی کی اہم بیماریاں اور حفاظتی تدابیر

ٹرکی کو بیماریوں سے بچانے کے لئے مندرجہ ذیل اہم حفاظتی تدابیر پر عمل کرنا چاہیے۔

۱۔ بائیوسیکیورٹی کے اصولوں پر سختی سے عمل کیا جائے۔

۲۔ نئے چوزوں کی آمد سے پہلے شیڈ کو اچھی طرح صاف اور جراثیم کش ادویات سے سپرے کریں۔

۳۔ موروثی بیماریوں سے پاک چوزے خریدیں۔

۴۔ پینے کے لیے صاف پانی مہیا کیا جائے۔

۵۔ وٹامن سی اور ای کا استعمال کیا جائے۔

۶۔ متوازن خوراک مہیا کی جائے۔

۷۔ بچھالی کو باقاعدگی سے تبدیل کیا جائے۔

۸۔ بیماریوں کے خلاف حفاظتی ٹیکوں کے شیڈول پر سختی سے عمل کیا جائے۔

۹۔ شیڈ میں باقاعدگی جراثیم کُش سپرے کیا جائے۔

۱۰۔ مردہ پرندوں کو بروقت تلف کر دیا جائے۔

۱۱۔ جراثیم آلود بچھالی کو اچھی طرح جلا دیا جائے۔

۱۲۔ خالی شیڈ اور کھانے پینے کے برتنوں کو اچھی طرح صاف اور جراثیم سے پاک کیا جائے۔

۱۳۔ سپرے شدہ شیڈ کو دو سے تین ہفتے کے لئے خالی رکھا جائے۔

رانی کھیت

رانی کھیت ایک بہت خطرناک متعدی بیماری ہے جو کہ وائرس کے ذریعے پیدا ہوتی ہے۔اور بہت تیزی سے پھیلتی ہے۔یہ بیماری دنیا میں ہر جگہ پائی جاتی ہے۔اور بہت زیادہ اقتصادی نقصان کا باعث بنتی ہے۔یہ وائرس پرندوں کے نظامِ تنفس، نظامِ انہضام، اعصابی نظام اور پیداواری نظام پر اثر انداز ہوتا ہے۔یہ بیماری ہر عمر کی پرندوں میں ہو سکتی ہے۔علامتوں میں سانس لینے میں تکلیف اور خاص قسم کی آواز کا آنا چھینکیں اور کھانسی، پرندے سست اور تھکے ہوئے معلوم ہوتے ہیں اور کونوں میں اکٹھے ہو جاتے ہیں۔سبز رنگ کے دست لگ جاتے ہیں بھوک بہت کم ہو جاتی ہے۔چال بے ربط، لنگڑا پن اور چکر آنے لگ جاتے ہیں شرح اموات بڑھ جاتی ہے۔

چونکہ رانی کھیت ایک وائرس سے پیدا ہونے والی بیماری ہے لہذا اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔اس بیماری سے بچنے کا واحد حل حفاظتی ٹیکہ جات ہیں۔فارم پر صفائی کا اعلیٰ انتظام رکھنا چاہیے۔ایک فارم میں مختلف عمروں اور نسل کے پرندے نہیں رکھنے چاہییں۔جراثیم آلودہ اوزار وغیرہ اچھی طرح صاف کریں۔

سی۔آر۔ڈی

یہ پرندوں میں نظامِ تنفس کی آہستہ آہستہ پھیلنے والی اور لمبی مدت تک رہنے والی بیماری ہے۔جو ایک بیکٹریا کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔اس بیماری سے فارم کے اندر خاصی تعداد میں پرندے متاثر ہوتے ہیں جو کہ بڑے اقتصادی نقصان کا باعث بنتے ہیں۔یہ بیماری عام طور پر سردیوں میں ہوتی ہے۔کھانسی چھینکیں اور سانس کی نالی سے آوازیں نکلتی ہیں، ناک اور آنکھوں سے رطوبت خارج ہوتی ہے۔دل، جگر، کلیجی اور پھیپھڑوں کی جھلیاں سفید ہو جاتی ہیں۔سانس کی نالی میں گاڑھی رطوبت پیدا ہو جاتی ہے۔بڑی عمر کے پرندوں کی پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

پرندوں میں خون ٹیسٹ کرتے رہنا چاہیے اور بیمار پرندوں کو الگ کر دینا چاہیے۔فارم میں نئے پرندے شامل نہ کریں۔بچے نکلوانے کے لئے انڈوں کو دھونی دینے کے بعد مشین میں رکھیں۔

کالرہ

یہ بیکٹیریا سے پھیلنے والی ایک متعدی بیماری ہے جو فلاک میں پرندوں کے شامل ہونے، جراثیم سے آلودہ خوراک، آلودہ پانی اور مٹی سے پھیلتی ہے۔مردہ پرندے بھی بیماری پھیلانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔جراثیم جسم میں خوراک اور پانی کے علاوہ آنکھ کی جھلی اور جسمانی زخم کے ذریعے بھی داخل ہو جاتے ہیں۔اس کے علاوہ مکھیاں بھی جراثیم پھیلاتی ہیں۔فارم پر کام کرنے والے اپنے کپڑوں، ہاتھوں اور جوتے وغیرہ سے بھی جراثیم ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں۔

نظامِ تنفس میں علامات چھینک، کھانسی اور منہ کھول کر سانس لینے کی صورت میں ظاہر ہوتی ہیں۔جراثیمی زہر پھیلنے کی صورت میں پرندہ سست، الگ تھلگ رہتا ہے اور دست لگ جاتے ہیں۔فارم پر صفائی کا خاص خیال رکھا جائے۔مختلف عمر اور نسل کے پرندوں کو اکٹھا نہ رکھا جائے۔بیمار پرندوں کو تندرست پرندوں سے الگ کر کے علاج کیا جائے۔شیڈ خالی کر کے فارملین کا 10 فیصد محلول بنا کر سپرے کیا جائے اور 2 سے 4 ہفتے خالی رکھا جائے۔

کورائزہ

اس بیماری میں سانس کی نالی کی جھلی میں سوزش ہوجاتی ہے۔جس کی وجہ سے چھینکیں، کھانسی اور ناک سے رطوبت خارج ہوتی ہے۔اس کی وجہ سے پرندوں کی پیداواری صلاحیت میں بہت کمی آجاتی ہے۔سانس لینے کے دوران آواز پیدا ہوتی ہے۔کھانسی اور چھینکیں آتی ہیں۔آنکھوں میں سوزش ہوجاتی ہے۔ناک اور آنکھ سے رطوبت خارج ہوتی ہے۔بیمار پرندوں میں بھوک کم ہوجاتی ہے۔

چیچک

یہ ایک متعدی بیماری ہے جو ایک پرندے سے دوسرے پرندے میں منتقل ہوجاتی ہے۔یہ بیماری ایک وائرس سے پھیلتی ہے۔جو کہ معمولی زخم اور موسم گرما میں کاٹنے والے حشرات کے ذریعے جسم میں داخل ہوکر بیماری پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے۔

چیچک کے دانے، منہ اور ناک پر نکلنا شروع ہوجاتے ہیں جو بعد میں کھرنڈ کی شکل اختیار کرلیتے ہیں۔ٹانگوں پر جس جگہ پر نہیں ہوتے وہاں بھی آبلہ نما کھرنڈ بن جاتے ہیں۔چونچ، پاؤں اور پروں کی نچلی جگہیں بھی متاثر ہوسکتی ہیں۔یہ کھرنڈ آہستہ آہستہ بڑے ہوتے جاتے ہیں۔اور پیلاہٹ ظاہر ہوتی ہے۔7 سے 10 دن کے بعد کھرنڈ خشک ہوجاتے ہیں اور 3 سے 4 ہفتے میں ٹھیک ہوجاتے ہیں۔حفاظتی ٹیکوں کا پروگرام اس بیماری سے بچاؤ کا واحد ذریعہ ہے جو کہ پرندوں میں ایک خاص سوئی کے ذریعے جلد کے اندر لگائے جاتے ہیں۔وبائی صورت میں بیمار پرندوں کو علیحدہ کردینا چاہیے اور باقی پرندوں کو ویکسین کردینی چاہیے اور متاثرہ حصوں پر ٹنکچر آئیوڈین لگانی چاہیے۔

خونی پیچش

ایک عام اور نہایت خطرناک بیماری ہے جو کہ ساری دنیا میں پائی جاتی ہے اسے ایک قسم کے پروٹوزوا پھیلاتے ہیں۔اس بیماری کا حملہ اس وقت ہوتا ہے۔جب بارش کے موسم میں ہوا میں نمی کا تناسب بہت زیادہ ہوتا ہے یا جب شیڈ میں بچھالی کسی بھی وجہ سے گیلی ہوجاتی ہے۔پروٹوزوا پرندوں کی انتڑیوں کے مختلف حصوں پر حملہ آور ہوتے ہیں۔یہ بیماری جراثیم آلودہ پانی، خوراک اور برادے سے پھیلتی ہے۔اور ایک فارم سے دوسرے فارم تک باآسانی پہنچ جاتی ہے۔پرندے ایک جگہ اکٹھے ہوکر کھڑے ہوجاتے ہیں۔چوزوں کی بھوک ختم ہوجاتی ہے۔پوٹہ بھرا رہتا ہے، وزن کم ہوجاتا ہے۔اور پتلے دست لگ جاتے ہیں۔دستوں میں خون کی آمیزش ہوتی ہے جو اس بیماری کی خاص علامت ہے اسی وجہ سے اس کو خونی پیچش کہتے ہیں۔

فارم پر صفائی کا اچھا انتظام ہو، پرندوں کی تعداد جگہ کے مطابق ہو کیونکہ گنجائش سے زیادہ پرندے برادہ جلد گیلا کردینے کی وجہ سے بیماری کا سبب بن جاتے ہیں۔برادہ خشک رکھیں، وٹامن بی ون کا استعمال کم کریں۔دن میں ایک مرتبہ برادے کو پنجی ضرور ماریں۔

پرنوچنا (Cannibalism)

پرنوچنا کوئی بیماری نہیں بلکہ ایک بری عادت ہے۔ٹرکی اس کے عادی ہوجاتے ہیں۔خاص طور پر اس وقت جب وہ بڑھنے کی عمر میں ہوتے ہیں۔پرنوچنے کی عادت کو درج ذیل سادہ طریقوں کے ذریعے ختم کیا جاسکتا ہے:۔

۱۔ چونچ کاٹ دی جائے۔

۲۔ کم جگہ میں زیادہ پرندے رکھنے سے پرہیز کیا جائے۔

۳۔ مناسب خوراک مہیا کی جائے

۴۔ تیز روشنی سے پرہیز کیا جائے۔

چھاتی پر چھالے پڑ جانا (Breast Blisters)

اس بیماری کی علامات نر ٹرکی میں مادہ کی نسبت زیادہ ہوتی ہیں۔ عموماً یہ سمجھا جاتا ہے کہ پانی اور خوراک کے برتنوں سے چھاتی کے مسلسل رگڑ کھانے کی وجہ سے یہ چھالے پڑتے ہیں۔

ٹرکی کی فارمنگ کا مستقبل

ٹرکی کی فارمنگ کا مستقبل بہت روشن ہے۔ رہائش، خوراک اور جینیات میں بہتری لا کر اور بیماری پر قابو پا کر پرندوں کی مجموعی کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ ٹرکی سے حاصل کردہ گوشت چکن کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے۔ اس کا گوشت باقی پولٹری کی نسبت نرم ہے اور خوش ذائقہ ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو اپنی صحت اور کھانے پینے کے حوالے سے بہت محتاط ہیں۔ ان کے لیے یہ ایک اچھا انتخاب ہے کیونکہ غذائی اعتبار سے بہترین ہونے کے ساتھ ساتھ اس میں چربی کی مقدار نہایت کم ہے۔